

امام حسینؑ پیدائشی جنتی

نزد کلند جہنمی پیدائشی لعنتی

تالیف: محمد جہا فیکر نقشبندی

باہتمام: مولانا محمد قاسم عطاری قادری

مکتبہ غوثیہ ہول سہیل

سہیل منڈی، اینٹی وائیٹ روڈ، نزد لالہ حسن چوک، محلہ فرقان آباد، کراچی۔

فون: ۵۵۱۷۷۳۱ - ۵۲۹۸۵۶ - قیمت: ۲۰/-

۱ عیاز امام مطہر

بے ادب گستاخ فرق کو بنا دے اسے حسن
یوں کہا کرتے ہیں سنی داستان اہل بیت

ہم اہلسنت صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کی محبت میں ایمان رکھتے ہیں بلکہ ہم ہی
صحابہ کو مانتے ہیں اہل بیت کو مانتے ہیں 'ازواج مطہرات کو مانتے ہیں' حتیٰ کہ ہر چے کے
عظام کو اپنا امام مانتے ہیں۔ لہذا واقعات کرلا اور فضائل اہل بیت تفصیل سے اگر
معلوم کرنا چاہیں تو علماء حق اہل سنت کی ان کتابوں کا مطالعہ کریں جن کو پڑھ کر ایمان
تازہ ہو جاتا ہے۔ شام کرلا 'فاک کرلا' سوانح کرلا 'کنز العطب' اور اوراق غم وغیرہ۔ ہم
یہاں امام حسین رضی اللہ عنہ سے متعلق بے شمار فضائل میں سے چند بیان کریں گے
اور پھر یزید پلید لعنتی کی خبر لیں گے جس کو خارجی کردہ جنتی ثابت کرنے کی ناکام کوشش
کرتے ہیں۔ حقیقت میں یزید کے ساتھ جہنم میں اپنا ٹھکانہ ابھی سے بنانے کی کوشش میں
لگے ہیں۔

فقیر کو چونکہ خطابت کی وجہ سے بے شمار جگہ جانا پڑتا ہے لوگ سوال کرتے ہیں یزید
کے بارے میں۔ بس خیال آیا کہ یزید کے ماننے والے ہیں تو امام حسین رضی اللہ عنہ کے
ماننے والے بھی موجود ہیں کہ ہم اہل بیت کے نمک خوار 'یزیدوں کو منہ توڑ جواب دے
کر حق نمک حلال کرنا چاہتے ہیں تاکہ قیامت کے دن اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی شفاعت کے حقدار بن سکیں۔ ہم مسلمان یہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتے کہ جنت
کے نوجوانوں کے سردار امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں کوئی بکواس کرے یا انگلی
اٹھائے۔ اہلسنت عوام سے درخواست ہے کہ جو بھی یزید کا ماننے والا دیکھیں اس کو یہ
کتاب پیش کر دیں اور کہیں کہ اس کا جواب دو۔ صبح قیامت تک اس کا جواب نہیں

دے سکے گا انشاء اللہ۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں (ابن ماجہ)۔ اور پھر فرمایا جو حسین سے محبت رکھتا ہے اللہ اس سے محبت رکھتا ہے اور فرمایا حضرت حسن و حضرت حسین جتنی لوگو انوں کے سردار ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف) پھر فرمایا بے شک حسن و حسین رضی اللہ عنہم دونوں پھول ہیں میری دنیا میں۔ حضور علیہ السلام نے خطبہ چھوڑ کر منبر سے اتر کر دونوں کو گود میں اٹھالیا۔ (مشکوٰۃ شریف) حضور علیہ السلام امام حسن کی مدد کرتے اور امام حسین کی مدد جبرائیل کرتے تھے (شواہد النبوة) ہر نبی نے اپنا پچھ دے دیا مگر امام حسین کو روئے نہیں دیا۔ (روضۃ القضاۃ)

اہل بیت کی محبت میں ارشادات نبوی

- فرمایا میں نے دعا کی میرے اہل بیت میں کوئی جہنم میں داخل نہ ہو اللہ نے قبول کر لیا۔
- فرمایا جو اہل بیت کی محبت میں مراوہ بخش دیا گیا۔
- جو شخص اہل بیت کی محبت میں مراوہ شہید ہوا۔
- جو شخص اہل بیت کی محبت میں مراوہ توبہ کے ساتھ مرا۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مرا اس کو ملک الموت خوشخبری دیتے ہیں اور مکر نکیر۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مراوہ جنت میں جائے گا جیسے دلمن شوہر کے ساتھ۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مرا قبر میں جنت کے دو دروازے کھول دیئے جائیں گے۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مراوہ اہل سنت و جماعت میں فوت ہوا۔

کان کھول کر سن لو!

- خبردار جو شخص اہل بیت میں مراوہ کافر مرا۔
 - خبردار جو شخص اہل بیت میں مراوہ جنت کی خوشیوں نہ سونگہ سکے گا۔
- آج ہر مسلمان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش ہم بھی کر بلا کے میدان میں ہوتے اور اہل بیت کی محبت میں جان قربان کرتے۔ دنیا میں کوئی مسلمان ایسا نہیں ملے گا جو یہ

خواہش رکھتا ہو کہ میں واقعہ کر بلا میں یزید لعنتی کی فوج میں ہوتا۔

صحابہ کرام و تابعین کے فیصلے یزید لعنتی کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ من ساتھ جہری سے اللہ کی پناہ مانگو اور بچوں کی حکمرانی سے۔

یعنی یزید کی حکومت سے پناہ مانگی۔ البدایہ والنہایہ۔

جب اہل مدینہ یزید کی بیعت توڑ کر اس کی اطاعت سے نکل گئے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے یزید کو امیر المومنین کہنے پر نہیں کوڑے لگوائے۔

التہذیب التہذیب

علامہ ذہبی فرماتے ہیں یزید ایک معیوب انسان ہے اس لائق نہیں کہ اس سے روایت لی جائے (میزان اعتدال)

امام بخاری نے ۲۲۳ یزید نام کے لوگوں کے حالات لکھے مگر اس لعنتی یزید کا ذکر تک نہ کیا (تاریخ کبیر)

حضرت عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ صحابی نے فرمایا اے شام والوں تمہارا شیطان یزید ہلاک ہو گیا (جذب القلوب)

اہل مدینہ اپنے عمامے اتار کر اور اپنے جوتے اتار کر یزید کی بیعت سے علیحدہ ہو گئے (جذب القلوب)

امام زین العابدین نے فرمایا اللہ یزید کو ذلیل و رسوا کرے (کشف المعجوب)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ صحابی نے یزید پلید کی اطاعت سے انکار کیا اور اس کی برائیاں بر سر عام بیان کرنا شروع کر دیں (جذب القلوب)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے سکوت اختیار کیا۔

شاید اس لئے کہ آپ اس پلید کا ذکر تک کرنا نہیں چاہتے تھے۔

یزید پلید لعنتی کے ظلم کی فہرست

کون یزید ہو شراب پیتا تھا کہ اگر دین احمد میں شراب حرام ہے تو تو یسائی بن کر پی لے۔ (الصواعق المعرقہ)

وہ یزید جس نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا تین دن تک مسجد نبوی میں نہ اذان ہوئی نہ جماعت ہوئی (مکتوۃ شریف)

وہ غیبت! جس نے مدینہ منورہ شہر کو لوتا جتاہ و برباد کیا (تاریخ الخلفاء)

وہ لعنتی! جس نے مدینہ کی عورتوں کی عزت برباد کی (البدایہ والنہایہ)

اس ظالم نے حضرت عبداللہ ابن زبیر صحابی کو قتل کرنے کے لئے مکہ مکرمہ پر حملہ کیا کعبہ شریف پر پتھر برسائے، تیر چلائے۔

کعبہ شریف کی پجرت اور غلاف جل گیا۔ (البدایہ والنہایہ)

اس میں شک نہیں کہ یزید حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل پر راضی ہوا اور خوش بھی ہوا۔ اہل بیت کی توہین کی (شرح عقائد نسفی)

وہ لعنتی! یزید راگ رنگ کا متوالہ اور شرابی تھا اپنے پاس فوجوان لڑکیوں کو جو گانے گاتی تھیں اور فوجوان لڑکوں کو رکھتا تھا۔ کتوں کا شکاری تھا اور بندوں کو سونے کی ٹوپیاں پہناتا تھا۔ جب کوئی بندہ مرجاتا تو اس کا سوگ مناتا تھا۔ (البدایہ والنہایہ)

وہ ظالم بے لہذا ہی تھا سوتیلی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں سے ڈاکرتا تھا۔

تاریخ الخلفاء

دس ہزار مہاجرین و انصار و علماء کو شہید کیا حمہ میں (جذب القلوب) اس ظالم کے ظلم کی داستان بڑی طویل ہے ہر شخص یہی کہہ سکتا ہے کہ یہ یزید جہنم کے فوجواؤں کا سردار ہے۔

خارجیوں کی دو غلی پالیسی یزید لعنتی کے بارے میں

وہ خارجی یزیدی، وہابی، لجدی، دیوبندی، جو یزید کی تعریف کرتے ہیں وہ دیکھیں تبلیغی

جماعت کے بانی پیر رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ اس میں لکھا ہے کہ لہذا یزید کے وہ افعال ناشائستہ ہر چند موجب لعن ہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ)

بتاؤ یزید کے کون کون سے افعال ناشائستہ ثابت کر دیں۔ زانی، شرابی، بے نمازی، بندہ نچانٹا، سنت کو بدل ڈالنا، عورتوں کی عزتیں لوٹنا، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حملہ کرنا، مسجد نبوی میں گھوڑے باندھنا، ظلم کرنا، سب سے بڑھ کر یزید کی توبہ کا ثبوت نہیں ہے۔ معلوم ہوا ان افعال کی وجہ سے لعنت جائز ہے۔

جن دو بندیوں، وہابیوں، خارجیوں کو یزید پسند ہے وہ اپنے بیٹے کا نام یزید رکھیں اور صبح و شام دعا کریں یا اللہ ہمارا نمکدانہ وہی ہو جو یزید کا ہے۔

دوسرا حوالہ دیوبندی کتاب تذکرۃ الکبیل میں ہے کہ خلیل احمد الہیٹھوی نے کہا اگر میں اپنے وعدہ سے ذرا بھی انحراف کروں تو مجھ پر اس بھوت اور عند شکن کی پاداش میں اللہ تعالیٰ قوی و عزیز کی وہ لعنت ہو جو ابلیس و یزید اور تمام اشیاء پر ہو چکی یا قیامت تک ہونے والی ہے۔ اصل کتاب موجود ہے صفحہ ۳۲

ظالموں پہلے اپنے گھر کی خبر لو ان پر فتویٰ لگاؤ ورنہ مجھ پر مقدمہ کرو فقیر دنیا کی ہر عدالت میں یزید کو لعنتی ثابت کرنے کو تیار ہے۔ علامہ اقبال نے کمال کر دیا فرمایا۔

موسیٰ و فرعون و شیر و یزید
ایں قوت از حیات آید پیہ

بزرگان دین کے فیصلے یزید لعنتی کے بارے میں

حضرت داتا گنج بخش نے فرمایا یزید پر لعنت کرنا جائز ہے (تمہید ابو شکور)

علامہ تفتازانی نے فرمایا۔ یزید پر لعنت کرتے ہیں (شرح العقائد)

علامہ عبد العزیز صاحب نیراس نے فرمایا بعض علماء یزید پر لعنت کرتے ہیں (شرح

العقائد)

محدث امین جو زنی یزید کو ملعون کہتے ہیں (ایضاً)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی! یزید مبغوض ترین انسان نما بد بخت ہے (مکمل
الایمان)

حضرت مجدد الف ثانی! اس بد بخت نے ایسے کام کئے جو کسی کافر نے بھی نہ کئے۔
(مکتوب مکتوبات شریف)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی! یزید قطعاً "یقیناً" فاسق و فاجر جری علی الکبائر تھا۔
صرف اس کی تکفیر و لعن میں اختلاف ہے (عرفان شریعت) ایک اور جگہ فرماتے
ہیں اسماعیل دہلوی کا حکم یزید کی طرح ہے اگر کوئی کافر کے کا تو منع نہیں کریں گے۔
قاضی ثناء اللہ پانی پتی! یزید لعنت کا مستحق ہے 'یزید پر لعنت کی جائے۔'
شیخ کمال الدین نے فرمایا یزید (لعنتی) نے ایسے کام کئے جن کو کوئی شریف آدمی سن
نہیں سکتا (المسامرہ)

پیر مر علی شاہ سے متعلق فتویٰ! یزید شقی اور اس کے حواریوں پر لعنت کرنا جائز
ہے۔ (سہرچشتیہ)

پیر سید جماعت علی شاہ نے فرمایا یہ ہے وقف چال قرینہ بناتے ہیں غلط ہے اگر یہ
تقلید یزید لعنتی کا جنازہ بناتے تو چار جوتے بھی مار دیتے۔
حضرت بوعلی شاہ قلندر کا فیصلہ

ہر	دنیا	آل	یزید	ناظف
دین	خود	کردہ	برائے	آل
علامہ مفسر صدر الفاضل	ہشیم الدین مراد آبادی	نے فرمایا	یزید بد باطن سیاه دل تنگ	
خاندان	بدنما بد خلق موٹا تازہ تند خو فاسق و فاجر بد نصیب زانی	بد کار	شرابی ظالم اور	
کشتاخ	سود کو اعلامیہ رواج دیا	(سوانح کریم)		

علامہ اقبال نے فرمایا۔ یزید کی تعریف کسے والوں نے بلا وجہ

ذرا سی بات تھی اندھ بھیم نے اسے
بڑھا دیا ہے نظر زیب داستان کے لئے

علامہ حسن رضا نے یزید یوں پر لعنت کی۔
اہل بیت پاک سے گستاخیاں دیا کیا
لعنت "اللہ عظیم دشمن اہل بیت

بیٹے کا فیصلہ یزید لعنتی کے بارے میں

بیٹے سے زیادہ باپ کو کوئی نہیں جان سکتا۔ لکھے بیٹے کا بیان دیکھو اور عبرت حاصل
کردو حوالہ کتاب مواہق الحقوق ۳۳۳ کہ پھر میرے باپ کو حاکم بنایا گیا۔ حالانکہ وہ
اس کا اہل نہیں تھا۔ اس کی عمر کم ہو گئی۔ اور وہ اپنے کتاہوں کے سبب قبر میں چلائے
عذاب ہو چکا۔ اور میرے باپ نے عترت رسول کو قتل کیا اور اس نے شراب کو طلال
کیا اور خانہ کعبہ کی بے حرمتی کی۔

کیوں بھی خارجیوں اگر یزید نے توبہ کی ہوتی تو اس کے بیٹے کو معلوم ہوتا اور وہ
اس کا ذکر کرتا مگر یزید پلید لعنتی نے توبہ کی ہی نہیں اور نہ کوئی ثابت کر سکتا ہے۔

جس کا بیٹا اپنے لعنتی باپ کو خلیفہ بننے کا اہل نہیں سمجھتا۔ مگر پاکستان میں اصلی یزید
کا خارجی بیٹا اس کو خلیفہ برحق مانتا ہے واقعی بیٹا ہو تو ایسا۔

حالانکہ واقعہ کریم سے امام حسین کا غلام بنا کر جو یزیدی تھے کہ دین تو پہلے ہی
چھوڑ چکے تھے دنیا بھی ہاتھ نہ آئی۔

آج کا خارجی اسی طرح لالچی حکمرانوں کے ٹکڑے چاٹ رہا ہے۔

علامہ اقبال نے شعر میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے مشن کو قیامت تک جاری
رہنے اور کسی نہ کسی شکل میں یزیدی دین کے دشمن نظر آتے رہیں گے۔ فرمایا

حقیقت ابدی ہے مقام شہیری
بدلتے رہتے ہیں انداز کوئی و شای

کچھ سمجھو مسلمانو! آج یزیدی 'دیوبندی' 'دہلوی' خارجی کی شکل میں موجود ہیں۔

کفر کا فتویٰ یزید لعنتی کے بارے میں

حضور علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کو گالی نہ مافقی ہے اور قتل کرنا کفر ہے۔
(بخاری شریف)

یزید پر اس لئے کہ اس نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کا حکم دے کر کفر کیا
(شرح عقائد نسفی)

دوسری حدیث نبی امیہ کا یزید ثانی پہلا شخص ہو گا جو میری سنت کو تبدیل کرے گا
(البدایہ والنہایہ تاریخ الخلفاء)

تیسری حدیث۔ جس نے میری سنت سے روگردانی کی اور منہ پھیرا وہ میرا امتی
نہیں حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ اور ان کے موافقین (یزید) کو کافر کہتے
ہیں۔ (بخاری و عرقان شریف)

قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں کہ یزید کا کفر معتبر روایات سے ثابت ہو چکا ہے۔
(تفسیر روح المعانی) میں یزید کے کفریہ عقائد بیان کیے۔

کلمات طہیات

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت سکندرہ رضی اللہ عنہا جنہوں نے تمام
واقعات آنکھوں سے دیکھے تھے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے کافروں میں سے یزید سے برا کافر
کوئی نہیں دیکھا۔

علامہ علی قاری حنفی فرماتے ہیں کہ جو کچھ اس سے وارد ہوا وہ اس کے کفر پر
دلیل ہے (شرح فقہ اکبر)۔ خارجیوں یزید کو کس کس کفر اور لعنت سے پہچانے کے سوائے
اپنا بیڑا غرق کرنے کے کچھ نہیں ملے گا۔

اہل بیت کے ہر عظام ہر سال اس کتاب کو شائع کریں گے۔ انشاء اللہ
امین جو زنی نے یزید کے کفریات اور لعنت پر کتاب لکھی۔

عقائد اہلسنت کی کتاب سے یزید پر لعنت جائز ہے

علامہ تقی زانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کرنے

والے پر اور حکم دیئے والے پر سب علماء کا اتفاق ہے کہ لعنت کریں۔ یزید کا قتل حسین
سے راضی ہونا اور خوشی منانا ہے۔ ہم اس کو بے ایمان کہنے سے اور لعنت کرنے سے
گریز نہیں کرتے (شرح العقائد)

علامہ عبدالعزیز نے فرمایا جو علماء یزید کو ملعون کہتے ہیں ان میں ایک محدث امین
جو زنی بھی ہیں۔ (جمہر اس شرح شرح العقائد)

حدیث۔ جس نے مدینہ طیبہ کے لوگوں کو خوفزدہ کیا قیامت کے دن اللہ اس کو
خوف زدہ کرے گا اور اس پر اللہ کے تمام فرشتوں کی تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ (مسلم
شریف)

کیوں یعنی مدینہ منورہ کے لوگوں پر جو ظلم ہوا اس کو سامنے رکھ کر سوچو۔ یزید پر
لعنت کرنا علی الاطلاق جائز ہے۔

جو بھی امام کے قتل پر راضی ہو ان سب پر لعنت کرنا جائز ہے۔ اور سب کا اس پر
اتفاق ہے (شرح عقائد نسفی)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ملعون ہے وہ جو ان ملعون
حركات کو فسق و فجور نہ جانے (عرقان شریف)

یزید کی بلا وجہ تعریف کرنے والے خارجی یزید کی لعنت میں سے اپنا حصہ بھی مقرر
کر لیں کہ قیامت تک یزید پر لعنت ہوئی رہے گی۔

اعتراضات کے جوابات یزید لعنتی کے بارے میں

دیوبندی وہابی کا سب سے بڑا دعوہ کہ یزید لعنتی کو جنتی ثابت کرنے میں بخاری شریف
میں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلا لشکر میری امت کا جو غزوہ بحر
لڑے گا ان پر جنت واجب ہے۔ ام حرام فرماتی ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کیا میں ان میں سے ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں پھر فرمایا میری امت کا پہلا لشکر جو جنگ
تقطعیہ لڑے گا وہ جنتی ہوئے ہیں۔

جواب (۱) یہ علم غیب کی دلیل ہے اور دیوبندی وہابی کا علم غیب ماننے والوں پر شرک کا فتویٰ ہے ان کو مشرک ہونا اپنے فتوے سے منظور ہے مگر کسی طرح یزید کو جنتی ثابت کرنا ہے۔

جواب (۲) امام بخاری نے خود یہ حدیث نقل کی مگر اس میں یزید لعنتی کا ذکر تک نہ کیا۔

جواب (۳) پہلا لشکر جس کے قائد امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ الہدایہ والہدایہ۔

جواب (۴) جس لشکر کا قائد یزید تھا وہ دوسرا لشکر تھا (ایضاً)

جواب (۵) یزید لعنتی اس لشکر میں کردہ طریقے سے شامل ہوا (ابن اثیر)

جواب (۶) یزید اول لشکر میں نہیں دوسرے لشکر میں شریک ہوا تھا۔ (ابن خلدون)

جواب (۷) حدیث کی بشارت پہلے لشکر کے لئے ہے شرط کے ساتھ (سطلانی)

جواب (۸) قسطنطینیہ پر حملہ کرنے والی پانچ جماعتیں ہیں بلکہ سات ہیں۔

ایک حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی جماعت دوسری یزیدی جماعت تیسری مسلم بن عبد الملک چوتھی ہارون رشید مندی پانچویں سلطان محمد چھٹی تعقبہ ابن العقیل ساتویں ابن الحنفیہ (حاشیہ بخاری)

جواب (۹) لیکن ان سات جماعتوں میں فاتح قسطنطینیہ سلطان محمد کی جماعت ہے باقی نہیں (ایضاً)

جواب (۱۰) پہلا لشکر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا تھا جو ۳۲ ہجری میں حملہ آور ہوا۔ اس وقت یزید کی عمر تقریباً ۱۲-۱۵ سال ہوگی وہ کیا جنگ کرے گا۔

جواب (۱۱) ان احادیث کے راویوں پر بھی کلام ہے جس کی وجہ سے یزید جنتی ثابت نہیں ہو سکتا۔

جواب (۱۲) راوی یہ ہیں اسحاق بن یزید، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن زید، خالد بن معدان،

حمید بن اسود غسی ان میں دو دمشق کے رہنے والے ہیں اور تین حمص کے رہنے

والے ہیں ان میں تین راوی تقدیر کے مگر قدر یہ فرقہ سے تھے۔ (دیکھو تقریب

التہذیب، میزان، اعتبار)

کیا کوئی دیوبندی ایسے راوی کی روایت پر مسئلہ ثابت کر سکتا ہے؟ اگر کر سکتا ہے تو تحریر کر دے۔

جواب (۱۳) یزید لعنتی کو لشکر میں شامل کرنے کا قول مطلب کا ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں دیکر محدثین کے مقابلے میں جبکہ مطلب نے یہ بات بنو امیہ کی حمایت کی وجہ سے کی ہے (سطلانی شرح بخاری)

جواب (۱۴) جبکہ مطلب کا تعاقب یا رد محدثین نے کیا ہے (دیکھو فتح الباری شرح بخاری)

جواب (۱۵) مطلب کا یزید لعنتی کی حمایت کرنا غلط اس لئے بھی ہے کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک لشکر سفیان بن عوف کی قیادت میں تیار کیا اور یزید کو حکم دیا تو یزید نے جیلے ہانے کر کے چھٹی کر لی وہ نہیں گیا (تاریخ کامل ابن اثیر)

ارے ایسے ہوتے ہیں جتنی مجاہد جو ہانے کرے۔ پھر اس اسلامی لشکر کو بہت تکلیف اٹھانی پڑی جب یزید کو معلوم ہوا تو وہ خوش ہوا اور شعر پڑھنے لگا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو جب معلوم ہوا یزید کا خیال تو قسم کھائی کہ اس لشکر میں ضرور روانہ کروں گا یزید کو تاکہ اس کو بھی تکلیف کا احساس ہو۔ ایسے یزید لعنتی کی حمایت کرنے والے سوچیں کہ زبردستی کا مجاہد جنتی کیسے ہو سکتا ہے (ایضاً)

جواب (۱۶) خارجی کہتے ہیں یزید بڑا بہادر تھا۔ ایسے بہادر ہوتے ہیں جو جہاد سے جان چھڑائیں۔

جواب (۱۷) آج کے یزیدی اگر محدثین کی بات مان لیں تو یزید کو مرتد ماننا پڑے گا۔

جواب (۱۸) مگر افسوس اپنے مطلب کی عبارت بیان کرتے ہیں اور باقی چھوڑ دیتے ہیں۔ اس دعوے کا صلہ دنیا اور آخرت میں ضرور ملے گا۔ انشاء اللہ۔

جواب (۱۹) اصول فقہ کا یہ مسئلہ ہے کہ ہر عموم سے بعض افراد مخصوص ضرور ہوتے ہیں یعنی اگر یزید کو اس عموم میں داخل کر لو تو دیگر خاص دلیل سے خارج ہو جائے گا (فتح الباری)

جواب (۲۰) اہل علم اور علم النہو کا قاعدہ ہے اذافات الشرطیات المشروطہ جب شرط نہ ہو تو مشروط بھی نہیں ہوتا۔ جب وہ مجاہد نہیں عادی نہیں، نیک نہیں، اہل نہیں تو مغفرت کیسی۔

جواب (۲۱) تاریخ کی کتابوں سے ظاہر ہے کہ قسطنطنیہ پر یزید سے پہلے کئی حملے ہو چکے تھے۔

جواب (۲۲) اس حدیث میں بشارت مسند دی راستے سے حمد کرنے والوں کے لئے ہے اور یزید جس لشکر میں شریک تھا وہ خشکی کے راستے گیا تھا اس لئے یزید لعنتی اس بشارت کا مستحق نہیں ہے۔

جواب (۲۳) حدیث میں لا الہ الا اللہ کہنے والا جنتی ہے۔ رمضان میں احکامات کرنے والا مقرر ہے۔ لیلۃ القدر میں عبادت کرنے والا مغفرت یافتہ ہے۔ حج کرنے والا بخشا ہوا ہے۔ لیکن کب ایمان پر خاتمہ ہو تو بہ کرنے والا ہو بد عقیدہ نہ ہو بناؤ خارجیوں یزیدیوں مغفرت دالی حدیث پر عمل کر کے شراب کو حلال سمجھ لے، عہدات سے زنا کرے، بندر کا سوگ مٹائے، کم و بیش پر حملہ کرے، اہل بیت کا قاتل ہو، بغیر تو بہ کے ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرنے کیادہ مغفرت کا اہل ہے؟

اگر نہیں تو شرم کرو تو بہ کرد یزید لعنتی کی حمایت سے تو بہ کا دروازہ کھلا ہے۔

دوسرا اعتراض امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے خاموشی اختیار کی یزید کے بارے میں۔

جواب۔ بالکل درست ہے مگر دوسروں کو حقیقت بیان کرنے سے منع نہیں کیا۔ تیسرا اعتراض۔ 'یزید صحابی تھا۔'

جواب۔ یہ بالکل جھوٹ ہے یزید لعنتی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پیدا ہوا تھا اگر کوئی خارجی اس کو صحابی ثابت کرے منہ مانگے انعام حاصل کرے۔ چوتھا اعتراض۔ یزید صحابی کا بیٹا اور اہل بیت کا رشتہ دار تھا۔

جواب۔ یزید لعنتی کو اس رشتہ کا کوئی فائدہ نہیں مل سکتا جب حضرت فوج علیہ السلام کا

بیٹا بنی کا بیٹا تھا مگر بد عقیدہ ہے ایمان تھا تو باقی بد عقیدہ کس شمار میں ہیں۔

پانچواں اعتراض۔ آخر یزید کلمہ گو تھا۔

جواب۔ کلمہ گو تھا مگر رہا نہیں اس طرح مدینہ کے منافق بھی کلمہ گو تھے بتاؤ ان کو کیا فائدہ ملے گا۔

چھٹا اعتراض۔ شاید اس نے توبہ کر لی ہو۔

جواب۔ پہلے تو تم اس کو جنتی کہتے تھے پھر توبہ کس بات کی چلو اگر تم نے اس کو قاتل لعنتی گستاخ مان لیا ہے تو توبہ کا ثبوت پیش کرو۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ توبہ کا ثبوت دیکھ کر ہم اس کو لعنتی نہیں کہیں گے۔

لہذا کوئی بھی مسلمان غیرت مند عقل مند انسان اس یزید سے محبت نہیں کر سکتا۔ آج اس سے محبت کرنے والا ہے ایمان، منافق، خارجی ہے شرم ہو سکتا ہے اب جس کا دل چاہے یزیدی جماعت دیوبندی، وہابی، خارجی میں رہے اور جس کا دل چاہے اہل سنت و جماعت امام حسین رضی اللہ عنہ اور اہل بیت کی جماعت سے اپنا تعلق قائم کرے اگر اہل بیت کے غلام ہو تو یزید پر لعنت کرو۔

آج جو لوگ یزید پلیدی پیدائشی لعنتی کی محبت میں گرفتار ہیں اور امام پاک امام حسین رضی اللہ عنہ پیدائشی جنتی کے بارے میں بکواس کرتے ہیں وہ زبان سے اہل بیت کو تکلیف دے رہے ہیں ایک وہ یزیدی لعنتی تھے جنہوں نے ہسمانی تکلیف دے کر اپنی عاقبت خراب کر لی اور ایک یہ ہیں جو زبانی تکلیف دے رہے ہیں۔ حالانکہ مشہور بات ہے کہ زبان کی تکلیف سے زیادہ کوئی تکلیف نہیں۔ کموار اور نیزہ مارنے سے بھی زیادہ آج کے یزیدی لعنتی خوب سوچ لیں ابھی توبہ کا دروازہ کھلا ہے ایسے یزید لعنتی جنسی کی حمایت کر کے اپنی عاقبت خراب کرنا کسی جاہل بے ایمان کا کام ہو سکتا ہے دنیا میں مسلمان ہی کی اولاد کا نام امام حسین کے نام پر کروڑوں ہیں کوئی احمد حسین، غلام حسین، محمد حسین، وغیرہ مگر یزید کا نام اپنے بیٹے کے لئے کوئی بھی رکھنے کے لئے تیار نہیں۔

حتیٰ کہ یہ آج کے یزیدی بھی۔ کیوں شاید یہ جانتے ہیں کہ یزید پر قیامت تک لعنت

ہوتی رہے گی اس کی وجہ سے ان کے بیٹے پر بھی لعنت ہوگی۔

ہم آخر میں تمام یزید لعنتی کی حمایت کرنے والوں کو تحقیق کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ اچھی طرح جان لیں اور سمجھ لیں کہ یزید لعنتی کو اگر کسی نے کافر نہیں کہا تو وہ احتیاط کی وجہ سے ہے ورنہ اس لعنتی کی تعریف واقعہ کرنا کے بعد کسی نے نہیں کی۔ سب نے نفرت اور غصے کا اظہار کیا ہے۔ پھر بھی آج کا کوئی یزیدی اس یزید کو جنتی ثابت کرنا چاہے تو سرد میدان بنے اس کو تحریری دعوت ہے وہ اپنی تحقیق پیش کرے اگر وہ ثابت نہ کر سکا تو اعلان تحریری طور پر کر کے یزید پر لعنت کرے گا اور اہل بیت کا لفظ امین کرانہ گی گزارے گا۔ یہ تحریر کرد اور اگر ہم یزید کو لعنتی ثابت نہ کر سکے تو ہم یزید پر لعنت کرنا بند کر دیں گے اعلانیہ طور پر تو یہ کریں گے جس کا دل چاہے تحریری طور پر گفتگو کرے اس

سید

منہ مسجد عبداللہ ہلدون روڈ

صدر کراچی پوسٹ بکس نمبر ۴۴۴۰

جہاں سے ہمارے مطبوعات مل سکتی ہیں:

- (1) مکتبہ خورشید سبزی منڈی نزد فیضان مدینہ کراچی فون :- 4943368
- (2) مکتبہ قاسم رضویہ برائٹ کارنر ، چاندنی چوک ، کراچی
- (3) مکتبہ المصلیٰ برائٹ کارنر ، چاندنی چوک ، کراچی
- (4) ضیاء الدین پبلیکیشنز ، کھارلور فون :- 203464
- (5) مکتبہ رضویہ ، کرم باغ ، کراچی فون :- 2027897
- (6) مکتبہ المدینہ سبزی منڈی ، کراچی فون :- 4921369
- (7) مکتبہ فیض رضا (گودھرا) 11-G نیو کراچی
- (8) قادری کتب خانہ ، سیالکوٹ فون :- 591008
- (9) مکتبہ قادریہ ، لاہور۔ فون :- 7226193
- (10) مکتبہ ضیائیہ ، لاہر بازار ، راولپنڈی فون :- 552781
- (11) مکتبہ البصیرہ ، چھوٹی گھٹلی ، حیدرآباد
- (12) صفحہ اسلامک پبلیشرز ، گلبرج حبیب مسجد ، کراچی
- (13) مکتبہ ذلویہ ۲۴ دربار مارکیٹ ، لاہور۔ فون :- 7324948
- (14) شبیر بریلوڑ لہور بازار لاہور فون :- 7246006
- (15) جہاز پبلیکیشنز مرکز لائوئیس لاہور فون :- 7324948
- (16) مکتبہ قاسم برکاتیہ حیدرآباد فون :- 28917
- (17) مکتبہ فیض عطار داڑا العلوم دیار حبیب اسٹیل مل ، گلشن حدید فیر-1

تعارف مکتبہ غوثیہ (ہول سیل)

مکتبہ غوثیہ کراچی اہل سنت و جماعت کا خالصتاً دینی ادارہ ہے جس کا مقصد علمائے اہل سنت کا لٹریچر عوام اہل سنت تک پہنچانا ہے اور عوام الناس کو علمائے اہل سنت کی کتب سے متعارف کرانا ہے۔ الحمد للہ مکتبہ غوثیہ ہول سیل 5-12-99 سے علمائے اہل سنت کا لٹریچر شائع کر رہا ہے۔ مکتبہ غوثیہ علمائے اہل سنت و مشائخ کی سرپرستی میں چل رہا ہے۔ مکتبہ غوثیہ ہول سیل سے کپ علمائے اہل سنت کی کتب، درس نظامی کی کتب پادریاوت خرید فرما سکتے ہیں۔ لہذا علمائے کرام و مشائخ عظام عوام اہل سنت اور خصوصاً مدارس اہل سنت سے گزارش ہے کہ مکتبہ کے ساتھ تعاون فرمائیں اور کچھ وقت نکال کر مکتبہ کا مشاہدہ فرمائیں اور اپنی قیمتی آراء سے ہمیں نوازتے رہیں۔

خادم : دلائل العلوم غوثیہ و مکتبہ غوثیہ ہول سیل
محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی۔

محمد کاشم مٹواری قادری جرنالی	چنگیز خان
محمد کاشم مٹواری قادری جرنالی	مفتی محمدی کاہرہ تہاکی
محمد کاشم مٹواری قادری جرنالی	سیرت حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ
مولانا جہانگیر نقشبندی	بارہ مناظرے
مولانا جہانگیر نقشبندی	آٹھ مناظرے
مولانا جہانگیر نقشبندی	چار مناظرے
مولانا جہانگیر نقشبندی	پندرہ مناظرے
مولانا جہانگیر نقشبندی	اس مناظرے
مولانا جہانگیر نقشبندی	ایک مناظرہ
مولانا جہانگیر نقشبندی	پانچ مناظرے
مولانا جہانگیر نقشبندی	میں نے قہہ کیوں کی
مولانا جہانگیر نقشبندی	تعلیمی جماعت کے بحث
مولانا جہانگیر نقشبندی	دعوت کی لہر ان کے عقیدے کے خلاف
مولانا جہانگیر نقشبندی	اہلسنت کے کاف دہری کا کٹا
مولانا جہانگیر نقشبندی	اہلسنت کا طرد محمد یوں کا جلود
مولانا جہانگیر نقشبندی	مناظرہ حاضر و غائر
مولانا جہانگیر نقشبندی	مناظرہ نور و ظلم و نیک و فاجر
مولانا جہانگیر نقشبندی	مٹی اور مرزا کی کامناظرہ

مکتبہ غوثیہ ہوسل

سہری مٹواری، پتہ نور، نزد پولیس چوکی، محلہ فرکان آباد،

فون 429946 - 4921751

IK093